# ورلڈ ہیوی ویٹ چیمپیئن ڈیئونٹے وائلڈر: ‘ایک موت اپنے نام کرنا چاہتا ہوں’ کے بیان پر کڑی تنقید

Getty Images

وائلڈر نے اب تک 40 میچ کھیلے ہیں اور آج تک کوئی میچ نہیں ہارے۔ انھوں نے 39 ناک آؤٹ اور ایک میچ برابری کی بنیاد پر ختم کیا ہے

ورلڈ ہیوی ویٹ چیمپیئن ڈیئونٹے وائلڈر کہ اس بیان کے بعد کہ وہ اپنے باکسنگ ریکاڈ میں اپنے کسی ایک حریف کی موت درج کرنا چاہتے ہیں کے بعد ان پر کڑی تنقید کی جا رہی ہے۔

33 سالہ وائلڈر کا 18 مئی کو ہیوی ویٹ چیلینجر ڈامینک بریزیل کے ساتھ ٹائٹل میچ ہے۔

ان کے حریف بریزیل کے ٹرینر ورجل ہنٹر نے، جو پاکستانی نژاد برطانوی باکسر عامر خان کو بھی ٹرین کرتے ہیں، کہا کہ وائلڈر کی طرف سے اس طرح کے بیانات غیر ذمہداری ہیں۔

ہنٹر نے کہا کہ ‘اپنے آپ کو پروموٹ کرنے کا یہ درست طریقہ نہیں۔ مجھے ڈیونٹے سے بہت مایوسی ہوئی ہے’۔

منگل کو اپنے پریکٹس سیشن کے بعد وائلڈر نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا تھا کہ ‘اس میچ میں بریزیل کی زندگی داؤ پر لگی ہوئی ہے۔ میں ابھی تک کوشش کررہا ہوں کہ اپنے ریکارڈ میں ایک موت درج کرواوں’۔

وائلڈر نے کہا کہ ‘ہمیں کوئی یہ نہیں کہتا کہ ایک دوسرے کو منہ پر مکے مارو۔ لیکن ہم پھر بھی مارتے ہیں۔ دنیا میں کسی بھی ڈاکٹر سے پوچھیں تو وہ یہی کہے گا کہ چہرہ مکے مارنے کے لیے نہیں بنا’۔

یاد رہے کہ وائلڈر اس طرح کے بیان پہلے بھی دے چکے ہیں۔ اور انھیں باکسنگ لیجینڈز اور ماہرین نے شدید تنقید کا

نشانہ بنایا ہے۔

وائلڈر، جنھوں نے اب تک 40 میچ کھیلے ہیں' آج تک کوئی میچ نہیں ہارے۔ انھوں نے 39 ناک آوٹ اور ایک میچ برابری کی بنیاد پر ختم کیا ہے۔

وائلڈر نے مزید کہا کہ 'یہ وہ واحد کھیل ہے جہاں آپ کسی کی جان لے سکتے ہیں اور آپ کو اس کے پیسے ملیں گے۔ جب یہ قانون کے دائرے میں ہے تو میں اپنا حق کیوں نہیں استعمال کرسکتا؟'۔

Getty Images

33 سالہ بریزیل نے اب تک 21 میچ کھیلے ہیں جس میں سے صرف ایک میچ میں انھیں شکست ہوئی ہے

جبکہ سابق ہیوی ویٹ چیمپیئن فرینک برونو نے ٹوئٹر پر وائلڈر پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے بیانات 'باکسنگ کی بے عزتی ہیں'۔

وائلڈر کے حریف بریزیل نے بی بی سی سے بات کرتے ہوئے کہا کہ 'یہ یقیناً مناسب نہیں۔ اس طرح کی پاگل پن والی باتیں کون کرتا ہے؟'۔

33 سالہ بریزیل نے اب تک 21 میچ کھیلے ہیں اور جس میں سے صرف ایک میچ میں انھیں شکست ہوئی ہے۔2016 میں برطانوی یونیفائڈ ہیوی ویٹ چیمپیئن اینتھونی جوشوا نے انھیں ہرایا تھا۔